سوال

(1063) عورت کے لیے کام کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے کام کرنے کا کیا حکم ہے؟ میری عنقریب شادی ہونے والی ہے اور شادی کی ضروریات کی چیزیں خریدنا چاہتی ہوں، جن کا حاصل کرنا میرے والد اور بھائیوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ کیا اس صورت میں مجھے کوئی ملازمت وغیرہ کرلینا جائز ہے؟ جبکہ میں باپردہ اور دستانے پہن کر نکلتی ہوں اور مردوں کے ساتھ میرا کوئی اختلاط نہیں ہوتا ہے"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں آپ کے لیے جائز ہے اور کوئی مناسب کام اختیار کرسکتی ہیں اور کتاب وسنت میں ایسی کوئی بات نہیں آئی ہے جو عورت کو کام کرنے سے روکتی ہو، جیسا کہ مجلس افتاء نے فتویٰ دیا ہے۔ اور جو اس کے برعکس کا مدعی ہو کہ عورت کے لیے کام کرنا حرام ہے، اسے چاہیئے کہ دلیل پیش کرے۔ مقصد یہ ہے کہ بنیادی طور پر عورت کے لیے کوئی کام اختیار کرلینا جائز ہے۔ لیکن اس کام میں اگر کوئی حرام اور غلط عمل ہوتا تو تب یہ ناجائز ہوگا۔ لیکن فی ذاتہ کام کرنا جائز ہے۔

اور جیسے کہ سائلہ نے بیان کیا ہے کہ وہ باحجاب نکلتی ہے، مردوں کے ساتھ اس کا کوئی اختلاط نہیں ہوتا ہے، نہ کوئی مصافحہ یا مذاق وغیرہ، تو جب یہ صورتیں حاصل ہیں تو اس کے لیے کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 748

محدث فتویٰ